141234 ـ شعبان كے آخر ميں عمره كا احرام باندھ كر رمضان ميں عمره كرنے كا اجر رمضان ميں عمره كے برابر ہوگا ؟

سوال

ايك شخص نے شعبان كے آخرى دن غروب آفتاب سے قبل عمره كا احرام باندھا اور مغرب كے بعد رمضان المبارك كا چاند نظر آنے كا اعلان كر ديا گيا، تو كيا اس كا يہ عمره رمضان ميں شمار ہوگا يا نہيں ؟
مقصد يہ كہ اس نے احرام كى نيت مغرب سے قبل كى تھى ليكن عمره تو رمضان المبارك كى رات ميں ہى كيا ہے تو كيا يہ عمره رمضان ميں شمار ہو گا يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

رمضان المبارك ميں عمره كرنے كا اجروثواب بہت زياده ہے جو كہ ايك حج كے برابر ہے.

ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك انصارى عورت سے فرمايا:

" تجھے ميرے ساتھ حج كرنے سے كس چيز نے روكا؟

اس نے عرض كيا: ہمارے پاس صرف دو اونٹ تھے، ايك اونٹ پر بچے كے باپ اور بچے نے حج كيا، اور ايك اونٹ ہمارے ليے چھوڑ ديا جس پر ہم پانى لاتے تھے.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: جب رمضان آئے تو تم عمره كر لينا، كيونكہ رمضان المبارك ميں عمره كرنے كا ثواب ايك حج كے برابر ہے "

اور مسلم شريف كى روايت ميں ہے كہ:

" ميرے ساتھ حج كا ثواب ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (1782) صحيح مسلم حديث نمبر (1256).

مسلمان شخص كو يہ اجر عظيم حاصل كرنے كے ليے چاہيے كہ وه رمضان المبارك ميں عمره كا احرام باندھ كر

عمرہ بھی رمضان المبارک میں ہی کرے، یہ نہیں کہ وہ شعبان کے آخری دن احرام باندھے اور عمرہ رمضان میں کرے، اور نہ ہی یہ کہ وہ رمضان المبارک میں عمرہ کا احرام باندھے اور عمرہ کی ادائیگی شوال میں کرے.

ان دونوں صورتوں میں ہی ادا کردہ عمرہ رمضان المبارک میں نہیں ہوگا.

پہلی صورت یہ ہے کہ:

عمرہ کا شعبان کے آخری دن احرام باندھ کر رمضان المبارک کا چاند نظر آنے کے بعد عمرہ کی ادائیگی کرے.

دوسری صورت:

رمضان کے آخری دن غروب آفتاب سے قبل عمرہ کا احرام باندھا جائے اور عید رات میں عمرہ کی ادئیگی کی جائے.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" رمضان المبارک میں عمرہ ادا کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ اس کے عمرہ کی ابتدا اور انتہاء دونوں رمضان المبارک میں ہوں، اس بنا پر ہم ایك اور مثال دیتے ہیں:

اگر کوئی شخص میقات پر شعبان کے آخری روز مغرب سے کچھ دیر قبل پہنچے اور عمرہ کا احرام باندھے اور پھر غروب آفتاب کے بعد رمضان المبارک شروع ہو جائے تو وہ شخص مکہ پہنچ کر طواف اور سعی کرتا کے بال منڈواتا ہے تو کیا اس نے رمضان میں عمرہ کیا ہے یا نہیں ؟

جواب:

اس نے رمضان میں عمرہ نہیں کیا، کیونکہ اس کے عمرہ کی ابتدا رمضان المبارک شروع ہونے سے قبل ہوئی ہے.

تیسری مثال:

ایك شخص نے رمضان المبارک کے آخری دن غروب آفتاب سے قبل احرام باندھا اور عید رات میں عمرہ کی ادئیگی کی تو کیا اس کے بارہ میں کہا جائیگا کہ اس نے رمضان المبارک میں عمرہ کیا ؟

جواب:

نہیں اس نے عمرہ رمضان میں نہیں کیا؛ کیونکہ اس نے عمرہ کا کچھ حصہ رمضان المبارک کے بعد کیا ہے، رمضان میں عمرہ یہ ہے کہ اس کی ابتدا بھی رمضان میں ہو اور انتہا بھی رمضان المبارک میں ہو " انتہی

ديكهيں: مجموع فتاوى الشيخ ابن عثيمين (21 / 352 – 353).

والله اعلم .